30/6/2019

تفسیر قرآن — 1

(آغا نادر صادقی — SUNDAY)

• مقدمہ ملے: صراط مستقیم میں تدبر

- ایک طرف روایات آیات با کثرت - قرآن پر غور کرنے کا حکم
- ایک مخصوص معنا قرار دیا جب پر نہ چلے (اس سلسلے میں)، تو گمراہی میں پڑے گا - (تاحد کفر روایات میں)

1- تدبر کی اہمیت:

← • آیات میں تدبر فی القرآن کا حکم آیا:

• (ص: 29) کتاب انزلناہ الیک مبارک لیدبروا آیاتہ ولیتذکر اولوا الالباب

"ہم نے اس کتاب کو نازل کیا آپ کی طرف جو مبارک ہے تاکہ صاحبان عقل و فہم اس میں تدبر کریں اور اس سے ذکر کو حاصل کریں"

← ie - قرآن نازل کرنے کا ایک مقصد = اس میں تدبر کیا جائے

• (قمر: 40، 32، 24) ... فھل من مدکر:

"ہم نے قرآن کو آسان بنا کر بھیجا، ذکر کے لئے، ہے کوئی جو اس سے ذکر حاصل کرے"

• (دخان: 58) فانما یسرناہ بلسانک لعلھم یتذکرون

"ہم نے اسے آسان بنا کر آپ کی زبان میں بھیجا تاکہ لوگ اس سے نصیحت (تذکر) حاصل کریں"

• (مریم: 97) ... لتبشر بہ المتقین وتنذر بہ قوما لدا

"ہم نے اسے آپ کی زبان میں آسان بنا کر بھیجا تاکہ متقین کے لئے بشارت ہو اس کے ذریعے آپ متقین کو اس کے ذریعے سے ڈرائیں"

← • روایات میں تدبر کی اہمیت:

(1) • امام صادق علیہ السلام قرآن کی تلاوت سے پہلے اس دعا کو پڑھتے تھے

"خدایا میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ تیری کتاب ہے جو نازل کی گئی تیری جانب سے تیرے رسول (ص) پر، یہ تیرا کلام ناطق ہے جو نبی (ص) کی زبان پر جاری ہے، تو نے اس قرآن کو ہادی بنایا ہے تیری جانب سے تیری مخلوقات کے لیے ہدایت دینے والی یہ وہ رسی ہے جو متصل ہے تیرے اور تیرے بندوں کے درمیان

Scanned by CamScanner

خدایا میں تیری کتاب کو کھول رہا ہوں،
میری نگاہوں کو اس پر عبادت قرار دے،
step 1) SAMJHE → میری قرائت کو اس میں فکر قرار دے
step 2) NASEEHAT → اور میری فکر کو اس میں) عبرت قرار دے
اور مجھے قرار دے ان میں سے جو اس کی نصیحتوں سے وعظ کو حاصل کریں
اور مجھے قرار دے ان سے جو تیری معصیت سے اجتناب کریں
اور جب میں قرأت کروں تو میری سماعت پر تالے نہ لگ جائیں
اور میری آنکھوں پر پردہ نہ ڈال دینا
اور میری قرأت قرآن کو ان لوگوں کی قرائت نہ کرنا جو بغیر تدبر کے ہو قرأت
بلکہ مجھے قرار دینا ان لوگوں سے جو آیات میں تدبر کرنے والا، اس کے احکام میں تدبر کرنے
والا ہو، تیرے دین کو قبول کرنے والا ہو جاؤں۔
اور میری نگاہوں کو اس قرآن میں غفلت والی نگاہ مت قرار دینا
اور میری قرأت کو summary مت قرار دینا

(۱) ائمہ قرآن کے ہر علم پر پورا احاطہ رکھتے۔
امام باقر ع: نحن خزان علم الله ونحن تراجمة وحی الله
(ہم علم خدا کا سرچشمہ ہیں، اور ہم اللہ کے وحی کے مترجم ہیں (ترجمہ کرنے والے)

(2) • امیر المومنین (علیہ السلام) فی غرر الحکم:
"تدبروا آیات القرآن واعتبروا به فانه ابلغ العبر
(قرآن کی آیات میں تدبر کرو، اس سے اپنے لیے عبرتیں اٹھاؤ، یہ قرآن تمام عبرتوں میں
سب سے زیادہ effective عبرت ہے"۔

قرآن کیسے عبرت لیں؟ / حق تلاوت کیا ہے!
(3) • امام باقر علیہ السلام (مجمع البحرین) -
امام سے سوال کیا گیا ~~کس طرح سے تلاوت کی جائے؟~~
~~امام ع~~ نے اس آیت کے ذیل میں، کہ حق تلاوت سے کیا مراد ہے؟
(البقرہ: 121 : وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب عطا کی ہے یہ لوگ ایسے تلاوت کرتے ہیں جو
حق ہے۔ وہی لوگ ایمان لائے۔)

Scanned by CamScanner

امام (علیہ السلام): وہ لوگ تلاوت کرتے ہیں،

(و یتفقّھون فیہ) اور اسے سمجھتے ہیں

(و یعملون باحکامہ) اور ان کے احکام پر عمل کرتے ہیں

(یرجون وعدہ و یخافون وعیدہ)

وعدہ، وعید: اگر ساتھ آئیں: وعید = کسی چیز سے ڈرایا جائے (ڈرانے والا وعدہ)،
وعدہ = بشارت کا وعدہ
لیکن اگر صرف وعدہ آئے = دونوں شامل ہوتے ہیں

اور قرآن کے وعدوں کی امید رکھتے ہیں (جب آیات آتی ہیں ان کی)
اور ڈرانے والی (عذاب علیم کی) آیات سے خوفزدہ ہوتے ہیں،
(یہ لوگ ہیں حق تلاوت ادا کرنے والے)

اور قرآن کے قصوں سے عبرت اٹھاتے ہیں - دیکھیے عذاب دنیا و آخرت آئی لرزود
اور جہاں حکم دیا ہے ان پر عمل کرتے ہیں، جن سے روکا ہے رکتے ہیں

تلاوت یہ نہیں کہ قرآن کی آیات کو یاد کرلیں، سورتوں کی تلاوت کرلیں، حروف کو یاد کرلیں
اور مفاہیمات قرآن کو ضائع کریں

بلکہ تلاوت یہ ہے کہ قرآن میں تدبر کیا جائے اور اس کے احکام پر عمل کیا جائے۔
(ص: 29) (قرآن کو ہم نے نازل کیا تاکہ اس پر تدبر کریں)

(4)

امام علی (علیہ السلام): و تعلّموا القرآن فإنّه أحسن الحديث و تفقّهوا فيه فإنّه ربيع القلوب واستشفوا بنوره فإنه شفاء الصدور (نہج البلاغہ)

(قرآن کو سیکھو کہ یہ بہترین کلام ہے، اس میں تفقہ کرو کہ یہ دلوں کی بہار کا سبب ہے، اس کے نور کے ذریعے سے شفاء حاصل کرو، کہ قرآن دلوں کے شفاء کا سبب بنتا ہے۔

امام صادق علیہ السلام (اصول کافی)
قرآن کو شاعری کی کتاب کی طرح نہ پڑھو (تیز تیز)،
جس طرح بکھرے ہوئے سنگریزے ہوتے ہیں ایسے میں

Scanned by CamScanner

اپنے سخت دلوں کو اس کے ذریعے سے خوفزدہ، نرم کرو، خوفزدہ کرو
تمہارا ہم و غم یہ نہ ہو کہ جلدی سے سورۃ ختم کر دوں

جنت والی آیت - جنت کا سوال

⑤ امام صادق علیہ السلام

جلدی مت پڑھو بلکہ ترتیل کے ساتھ پڑھو کہ قرآن یہ کہتا ہے (ٹھہرا)
جب تم کسی آیت پہ آؤ جس پر جنت کا ذکر ہے - اس پر ٹھہر جاؤ، جنت کا سوال کرو خدا سے

جہنم کی آیت - پناہ مانگو

اگر ایسی آیت پر آؤ - جہنم - ٹھہرو - جہنم سے پناہ مانگو

⑥ امام رضا علیہ السلام کی سیرت -

بستر پر جایا کرتے تھے تو کثرت سے تلاوت کرتے تھے، جنت کا ذکر آئے تو بہت گریہ، خدا سے جنت کا سوال
جہنم کا ذکر تو خوف کا یہ عالم - ...

⑦ امام علی علیہ السلام: لا خیر فی قراءة لا تدبر فیه
اس قرأت میں کوئی خیر نہیں جس میں کوئی تدبر نہ ہو

NOTE بغیر تدبر کے قرآن کی تلاوت کا ثواب ہے ؟؟
السیۃ - بغیر تدبر کے قرآن کی تلاوت = ایک جگہ ثواب
السیح تأکید شدید = تدبر و تفقہ کے ساتھ تلاوت

تفسیر قرآن #2 — 7/7/19

تفسیر کے حوالے سے نظریے

① اخباری مسلک کی نظر:

اخباری مسلک: بعض ہمارے قدیم علماء اس مسلک کے قائل (آج کوئی ملتا اس نظریے کا نہیں) کہ کچھ قرآن سمجھا نہیں جا سکتا ہم سے

② بعض دیگران کا باطل نظریہ

باقاعدہ نظریہ نہیں یا نہیں۔
لیکن بعض آج یہ سمجھتے ہیں
کہ نظریہ: پورا قرآن ہم سمجھ سکتے ہیں۔

③ الامر بین الامرین

• ۱، ۲ آج کے مشہور علماء کے نزدیک باطل ہے۔
کہ نظریہ: ۱ ، ۲ ایک ~~قرآن~~ قرآن کا ظاہر حجت ہے اور قرآن ایک حد تک عالم مفسر انسان سمجھ سکتا ہے۔
• قائل: فقہاء بالاتفاق یہی نظر رکھتے ہیں
کہ شیخ طوسی ، علامہ حلی۔

اخباری کی favour والی روایات (مذمت تفسیر قرآن بالرائے)

بحار الانوار (علامہ مجلسی) - باب: من فسّر القرآن برأيه ...) 20/25 Vol.

"جو شخص قرآن کے بارے میں کچھ لکھتا ہے اس کا ٹھکانہ جہنم ہے"
جو شخص قرآن کے بارے میں اپنی رائے دیتا ہے " "
جن کے پاس علم ہے (اہل بیت ؑ) ان کے علاوہ کوئی قرآن کے بارے میں کچھ کہے گا۔ قیامت کے دن - آپ ؐ کہ لگام
مجھے جو اپنی امت سے خوف ہے۔ قرآن کو اپنی جگہ رکھیں گا میاں
اس کا معنا ہم نہیں

(الکافی جلد ۸ - الباب)

امام علیہ السلام + ابو حنیفہ: کیا تم اہل عراق کے

مفتی ہوں: کہا: بیان

کہا: کیا رائے سے فتویٰ دیتے ہو؟ کہا: قرآن

کہا: کیا حق معرفت اس کی رکھتے ہو، ناسخ و منسوخ کا علم رکھتے؟

ابو حنیفہ - نہیں رکھتا ہوں علم

امام ع: بہت بڑا دعویٰ کیا (دعویٰ کیا) - صرف ان کو حق ہے ~~جتنا بڑا ہو~~

رسول ص کی جن کے لیے کتاب نازل ہوئی ہے ~~یہ کہو صرف~~

ہیں یہ لوگ منتقل آل رسول (ص) ہیں۔

زید شحام سے روایت ہے

امام ع قتادہ سے: کیا اہل بصرہ کے مفتی ہو...

امام علیہ: مجھے پتا چلا قرآن کی تفسیر کرتے ہو؟ کہا: ہاں!

امام: اگر اپنی طرف سے کرتے - تم اور سننے والے بھی ہلاک ہیں

اور اگر لوگوں کی زبانی سنی ہے (تفسیر) تو بھی (same)

اے قتادہ! وائے ہو تجھ پر

قرآن صرف وہ سمجھ سکتا ہے جس سے قرآن مخاطب ہے

(NOTE) اسی طرح اور بہت سی روایات ہیں - تفسیر بالرائے کی مذمت

(بحار) کے باب ~~بحث~~ - ۳۵ (روایات)

(الانوار) کے اس سے پچھلا باب: 80 / (ظاہر و باطن؟)

قرآن میں کن topics پر گفتگو ہوئی ہے (اجمالی خاکہ)

- اصول دین کے علاوہ خدا کا ثبوت
  - اوصاف الٰہی
  - قیامت
- خدا کے اوصاف کے عدل
  - قدرت
  - علم
- امت سابقہ کے واقعات
- امثال / تمثیل - eg) مکھی کی تخلیق نہیں کر سکتے ہو
- مدت، آخرت، دنیا کا فانی ہونا

Scanned by CamScanner

کے مختلف اعتقادات پر گفتگو

• اوامر اور نواھی (احکامات) - 550 / 600 تقریباً آیات

• اخلاقیات (حسن سلوک با والدین، گھر والے، صدقہ، نماز وغیرہ)

DIVISIONS

① ایک حصہ : فقہ — عمل سے تعلق

کے ایک حصے عقیدہ مسائل پر گفتگو — غیر عمل سے تعلق

② → اعتقادات (most imp part of deen)

③ → اخلاقیات

• جہاں آپ ہمیں اشارہ کریں fit کر دیں ہیں!

اور مثلاً کبھی قرآن یہ کہہ رہا ہے = تفسیر بالرائے

قرآن کے الفاظ کا ظاہر

(مثلاً) میں تم کل پارک میں ملاقات کروں گا

(مثلاً) اے ایمان والو تمہارے لیے روزے واجب کر دیے گئے جیسے امت سابقہ

◆ فقہا کے لیے ہر دلیل ثابت ہے :

وہ تعقد ہوا۔ / معصوم کیے ہر حجت ہو ایسے fellow کیا جائے گا۔

ظاہر = الفاظ قرآن / حدیث کا ظاہر معنی!

جو ہر انسان بندہ سمجھ جائے الفاظ سے

دلیل اگلے درس میں — ظاہر = حجت ہے = QANOON ← ہر زبان میں

• احتمال ہو سکتا ہے اگر الفاظ سے کچھ اور خلاف ظاہر مراد لیں اور مثلاً وہ میں ~~امام~~ امام کہیں

• ہم یہ سمجھ کیسے سکتے امام نے کہا نماز پڑھو اس سے مراد حقاً / روزہ رکھنا تو میں نے رکھا

خلاف ظاہر معنا = صرف معصوم کر سکتا ہے

◆ یہ سب فقہاء قبول کرتے ہیں - (صرف اخباری قرآن میں نہیں)

Scanned by CamScanner

سطحی
دیگر بس ظاہر ~~پہ واقف~~ ہیں تو۔ اچھی کر رہے ہیں؟
بعض اوقات ظاہر / چھپا ہوا ہوتا ہے
ایسے عالم نکال سکتا ہے۔ جو لوگوں کو بتائے تو وہ بھی سمجھیں / سطحی تشریح

(تعبیر کیا ہوتا ہے؟)

تعبیر عالم اپنے topic / مذہب سے connect کرے کسی آیت کو
تو معلوم کریں کہ یہ اس آیت کا ظاہر ہے یہ نہیں؟!

(تفسیر سے مراد کیا ہے؟)

علماء نے اختلاف کیا

1. مستقل الفاظ کے معنی بیان کرنا (قرآن کے الفاظ)
(آخر) اشاری / شیخ مرتضیٰ انصاری: "کشف القناع"
یعنی پردہ اٹھانا۔ مخفی چیز سے ہٹایا جاتا ہے
یعنی قرآن کا باطن

اتنا اہم نہیں کیونکہ
چاہے جو بھی معنی لیں، سمجھ کر رہے = جائز سب کے نزدیک
تو "سمجھ الفاظ کے ظاہر کو دیکھیے"

ظہور حجت ہے

(قرآن اور احادیث کا طریقۂ پیغام رسانی)

قرآن و احادیث کا طریقہ عام طریقہ ہے - معاشرے میں رائج والا
(جیسے ہم روزمرہ میں communicate کرتے ہیں)

← لسان قرآن = عام لوگوں والی (خاص لسان نہیں)

← انبیاء کے پاس بھی کوئی آئے تو بازار میں رائج زبان میں پیغام دیتے تھے
(یعنی شارع نے عام رائج طریقے کو استعمال کیا).

ظہور کیا ہے؟

← ہم عام ظاہری معنیٰ الفاظ کا

(eg) کسی سے کہا کل شام 5 بجے مسجد میں ملاقات کریں گے ← الفاظ کے معنیٰ جو ہیں مراد ہیں، وہی حق میری

حجت کیا ہے؟

حجت = احتجاج کرنا - جن کے ذریعے سے لڑ سکیں (اگلے صفحے)

(اوپر والی مثال:) اگر دو میں سے ایک نہ آئے، اور کہے میں کچھ اور معنیٰ لیا (تو)
تو دوسرا احتجاج کرے گا۔

مخاطب و متکلم (کیونکہ دونوں اپنی ظاہری الفاظ پر تکیہ کرتے ہیں.

←

اسی طرح قرآن و حدیث کا بھی ظاہر = حجت

← ہمارے favour میں = اس کے مطابق عمل کریں تو ہم احتجاج کر سکتے ہیں

← ہمارے against = اس کا کوئی دوسرا معنیٰ manipulate کریں تو بھی خدا احتجاج کر سکتا ہے خلاف ہمارے

قرآن کا ظہور حجت ہے

• یہ تو بغیر اختلاف ہے کہ حدیث کا ظہور حجت ہے - البتہ؛

تفسیر کے حوالے سے 3 نظریے ہیں

← اخباری نظریے کے مطابق ؛ قرآن = ناقابل فہم

← کل قرآن سمجھا جا سکتا ہے

← نزد علماء شیعہ :

Scanned by CamScanner

قرآن قابلِ فہم ہے پر دلائل (ردِ نظریہ اول)

① آیاتِ قرآن

(39:27) <ہم نے لوگوں کے لیے قرآن میں مثالیں دی تاکہ وہ سمجھیں>

(26:159) <ہم نے قرآن کو نازل کیا واضح عربی میں>

(3:138) <یہ قرآن لوگوں کے لیے بیان، ہدایت، متقیوں کے لیے موعظہ ہے>

(44:58) <ہم نے اس کو آسان کیا آپ کی زبان میں تاکہ یہ لوگ سمجھ لیں>

(4:82) <کیا وہ لوگ قرآن میں تدبر نہیں کرتے؟ اگر غیر خدا کا کلام ہوتا تو اس میں شدید اختلاف پاتے>

← تدبر کا حکم قرآن

← اختلاف سمجھنا = اگر سمجھ سکیں ← ورنہ قرآن کا challenge لغو ہو جاتا

② قرآن کا challenge

← قرآن نے challenge کیا کہ انسانی کلام ہے تو اس جیسا لایا جائے؟

← اگر یہ نہ سمجھ آنے والی ہوتی = challenge لغو ہو جاتا۔

← وہ اگر کوئی چیز میں کتاب لا کر challenge کرے ا

③ ثقلین سے تمسک کا حکم

← روایات متواترہ ہیں - وسول اصل ہے - کہ دونوں سے تمسک کیا جائے۔

← تمسک = تعلیمات پر عمل

← اگر قرآن حجت نہ ہوتا = یہ حدیث معنی نہ رکھتی

③ روایات کو قرآن سے check کرنے کا حکم

← اس پر بھی متواتر روایات ہیں:

① ← اسنے (ع)، ہماری روایات کو check کرو۔

اگر روایات قرآن سے ٹکرائے تو چھوڑ دو۔

یہ جب ہی ch ہو سکتا ہے جب قرآن سمجھنے قابل ہو۔

(Note، حدیث قرآن سے ٹکرائے سے مراد ؟ = later)

✓ (2) "آپ اس قسم کی شرائط رکھ سکتے ہیں معاملات میں جو کتاب خدا کے منافی نہ ہو"

✓ (3) "اگر دو حدیث میں ٹکراؤ ہو جائے تو جو قرآن سے خلاف اسے چھوڑ دو اور جو موافقت میں ہو اسے لے لیں۔"

(5) ائمہؑ کا قرآن سے استدلال (حکم خدا کے لئے)

✓ بہت سی روایات ہیں جن میں امام نے حکم خدا پیش کیا اور اس کو قرآن سے بیان کیا

✓ (1) جیسے امامؑ: سر کے بعض حصے کا مسح بھی صحیح ہے۔
راوی نے کہا۔ یہ قرآن سے کہاں سے پتہ چلا؟
امامؑ: "بِ" (برؤسکم) کے مقام سے یہ پتہ چلتا ہے۔

✓ (2) منصور دوانقی سے امام: چغل خور/جھوٹے کی گواہی قبول نہ کرو کیونکہ فاسق ہے (49:6) میں حکم آیا:
اگر فاسق خبر لائے تو تحقیق کرو (ایسے ہی نہ قبول کرو)

✓ (3) ایک شخص زیادہ دیر بیت الخلاء میں بیٹھا زیادہ دیر تاکہ گانا سنے اور کہا اس میں میری کیا خطا میں تو اس لئے نہیں گیا بس صرف دیر
امامؑ: کیا تم نے قول خدا نہیں سنا: (اسراء: ٣٦)
"انسان کے کان آنکھیں اور دل قیامت کے دن سب مسئول ہیں"

✓ (ایک مسئلہ بھی ہے) طلاق کے بعد دوبارہ شادی کے لئے..
∴ محلل کی ضرورت ہے اس کے بعد - (محلل = اجنبی شخص) - شادی کرے طلاق دے

✓ قرآن میں: (البقرہ: 230) ... "یہاں تک کہ کسی اور سے نکاح کرے جو شوہر کے علاوہ ہو"

✓ محلل سے نکاح موقت چلے گا / دائم ہونا چاہیے؟

Scanned by CamScanner

(امام ؑ ایک اور روایت میں سوال کرتے ہیں -) دائم ضروری ہے

(NISA:127) : "جب وہ دوسرا اپنی بیوی کو طلاق دے دے تب پہلے شوہر سے شادی کر سکتے ہیں"

یہ آیت میں آیا "ان طلقها" سے متاع میں طلاق نہیں ہے -

اخباری نظریے کے دلائل اور ان کی رد

(NOTE) یہ سارا نظریہ خودی رد ہو جائے گا (کہ قرآن پورے کا پورا ہم سمجھ سکتے ہیں)

دلیل # ①

(پچھلے درس میں ابوحنیفہ والی روایت)

(خلاصہ) امام نے پوچھا ناسخ و منسوخ کیا ہے جانتے ہو تو کہا نہیں

امام : یہ دعوہ صرف آلِ محمد کا ہے اور

تم کو خدا نے قرآن کا ایک حرف بھی نہ دیا

دلیل # ②

(پچھلے درس میں تفصیل) قتادہ والی روایت

(خلاصہ) قرآن صرف وہ سمجھ سکتا ہے جس سے مخاطب ہے قرآن

جواب / رد

▲ (اگر پچھلی احادیث سے جمع کریں تو)

ان سے مراد یہ ہے کہ : قرآن کا حق مکمل نہیں ادا کر سکتا انسان

، کیونکہ ناسخ و منسوخ ، باطن و ظاہر وغیرہ سے جاہل ہے

▲ روایت میں تفسیر قرآن بیان کرنے کی مذمت آئی

← دوسری deh کے مطابق "ظہور" تفسیر نہیں ہے

← پہلی ہی لیں تو -> امام کہہ رہے ہیں - تفسیر بالرائے نہ کرو

▲ یہ لوگ امام ؑ کو چھوڑ کر دین بیان کر رہے تھے